# نوحہ بی بی سکینہؑ

زندان سے کیا لوٹ کے آؤ گی سکینہؑ
بابا کو یہاں چھوڑ کے جاؤ گی سکینہؑ

جب ہاتھ بندھے شاہ کی شہزادی چلی تھی
مقتل سے یہ پُردرد صدا آنے لگی تھی
روداِدِ جفا آ کے سناؤ گی سکینہؑ

اب قافلہ کوفے کی طرف جائے گا بیٹا
غم تیری یتیمی کا تجھے کھائے گا بیٹا
جو تم پہ ستم ہوں گے بتاؤ گی سکینہؑ

اب راہ میں مارے گا تمہیں شمر طمانچے
اور عابدِ بیمارؑ تمہیں دے گا دلاسے
گالوں پہ پڑے نیل دکھاؤ گی سکینہؑ

پانی بھی نہیں دیں گے تمہیں ظلم کے بانی
تڑپاؤ گی رہ رہ کے تمہیں تشنہ دہانی
مظلوم ہو تم جھڑکیاں کھاؤ گی سکینہؑ

زخمی ہیں میرے کان بتاؤ گی یہ کس کو
دامن جلا کُرتا ہے دکھاؤ گی یہ کس کو
آنکھوں سے لہو دل کا بہاؤ گی سکینہؑ

یہ اشقیا دربار میں لے جائیں گے تم کو
آلودۂ خوں سر میرا دکھلائیں گے تم کو
تم میری طرف ہاتھ بڑھاؤ گی سکینہؑ

پھر سب سے الگ قیدی بنائیں گے یہ تم کو
پُرحول اندھیروں سے ڈرائیں گے یہ تم کو
عمو کو صدا دو گی بلاؤ گی سکینہؑ

بہنوں کا خیال آیا تو بے چین رہو گی
جو دل پہ گذرتی ہے وہاں کس سے کہو گی
اصغرؑ کو بھلا کیسے بہلاؤ گی سکینہؑ

اخترؔ کوئی شہزادی کا کیا نوحہ لکھے گا
دکھ درد کی شدت سے کلیجہ ہی پھٹے گا
مجھ کو تو تم ہی نوحہ لکھاؤ گی سکینہؑ